REGD. No. L.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

ربوہ

یوم جمعہ

۳ رجب ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱ر

الفضل

جلد ۴۷/۱۲ | ۲۴ صلح ۱۳۳۷ ہش | ۲۴ جنوری ۱۹۵۸ء | نمبر ۲۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۳ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کوئی تازہ اطلاع حاصل نہیں ہو سکی۔ کل حضور نے صحت دریافت کرنے پر فرمایا تھا۔ کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

شام اور مصر کا ایک وفاقی اتحاد میں منسلک ہونا یقینی ہے

قاہرہ سے واپسی کے بعد شام کے وزیر خارجہ صلاح بطار کا بیان

دمشق ۲۳ جنوری۔ شام کے وزیر خارجہ صلاح بیطار نے کہا ہے کہ مصر اور شام دونوں باہم ایک متحدہ مملکت قائم کرنے کے سلسلہ میں پوری طرح متفق ہیں۔ وہ قاہرہ سے اپنی واپسی پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا قاہرہ میں میرا مشن ہر طرح کامیاب رہا ہے۔ دونوں ملکوں کے وفاقی اتحاد کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا شام اور مصر کی فیڈرل یونین میں ایک "آزاد اور ترقی پذیر دنیائے عرب" کی بنیاد پر دوسرے عرب ممالک بھی شریک ہو سکیں گے۔ انہوں نے مزید کہا یہ پالیسی تمام عرب عوام کی خواہشات اور قومی امنگوں کے عین مطابق ہے۔

ملک نون سے ڈاکٹر گراہم کی ابتدائی بات چیت ختم ہو گئی

ڈاکٹر گراہم آج دہلی جا کر اگلے ہفتے کے آخر تک کراچی واپس آئیں گے

کراچی ۲۳ جنوری۔ کشمیر کے مسئلہ پر وزیر اعظم ملک فیروز خان نون سے اقوام متحدہ کے نمائندہ ڈاکٹر فرینک گراہم کی ابتدائی بات چیت ختم ہو گئی۔ ملک نون سے ڈاکٹر گراہم کی چوتھی ملاقات کل ایک گھنٹہ چالیس منٹ جاری رہی۔ ڈاکٹر گراہم اپنے مشیروں کے ہمراہ آج صبح نئی دہلی جا رہے ہیں۔ جہاں وہ بھارتی حکومت کے نمائندوں سے مزید گفتگو کریں گے توقع ہے کہ وہ اگلے ہفتہ کے آخر تک کراچی واپس آئیں گے۔

کل کی بات چیت میں مشیر امور کشمیر مسٹر دین محمد فارن سیکرٹری مسٹر ایم ایس۔ اے بیگ اور جائنٹ سیکرٹری اطلاعات حسین نے وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون کو امداد دی۔

امریکہ کی طرف سے تردید

واشنگٹن ۲۳ جنوری۔ واشنگٹن میں وزارت خارجہ نے اس الزام کی تردید کی ہے کہ مسٹر ڈلس مشرق وسطیٰ میں معاہدہ بغداد کے ممبر ملکوں کو مجبور کریں گے۔ کہ وہ اپنے ہاں امریکی میزائلوں کے اڈے قائم کرنے دیں۔

شیخ عبداللہ کو دوبارہ گرفتار کرنے کی تجویز

سیالکوٹ ۲۳ جنوری۔ مقبوضہ کشمیر سے اطلاع ملی ہے کہ وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے بھارتی حکومت کو ایک خط بھیجا ہے جس میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ شیخ عبداللہ کو پھر گرفتار کر لیا جائے۔ بخشی غلام محمد نے یہ خط اپنے بھائی بخشی عبدالرشید کے ہاتھ پنڈت نہرو کے پاس بھیجا ہے۔ بخشی عبدالرشید بھارتی پارلیمنٹ کے رکن بھی ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں استصواب کی حامی جماعتوں نے جو متحدہ محاذ بنایا ہے۔ اس پر بخشی غلام محمد نے گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ دریں اثناء بھارتی پریس نے شیخ عبداللہ کے خلاف معاندانہ مہم جاری کر رکھی ہے۔ اور شیخ عبداللہ کو دوبارہ گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

ہنری کیبٹ لاج خیرسگالی کے دورہ پر

نیویارک ۲۳ جنوری۔ اقوام متحدہ میں امریکہ کے مستقل مندوب مسٹر ہنری کیبٹ لاج ۲۸ جنوری کو صدر آئزن ہاور کے خاص ایلچی کی حیثیت سے پاکستان ایران۔ افغانستان اور بھارت کے خیرسگالی دورے پر جا رہے ہیں۔ وہ ان ملکوں کے سربراہوں کے نام صدر آئزن ہاور کے ذاتی خط بھی لائیں گے۔

سڑکوں کی مرمت کے لئے بارہ لاکھ روپے

ملتان ۲۳ جنوری۔ حکومت مغربی پاکستان نے ملتان اور مظفر گڑھ کے اضلاع میں سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کی مرمت کے لئے بارہ لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے اس میں سے چار لاکھ ۲۱ ہزار روپے کی رقم ملتان اور مظفر گڑھ کے درمیان کوٹ رڈ روڈ کی مرمت پر صرف ہو گی۔ اس سڑک کو دریائے چناب کے سیلاب کی وجہ سے شدید نقصان پہونچا تھا۔ چار لاکھ بیس ہزار روپے کی رقم مظفر گڑھ علی پور روڈ کی مرمت پر صرف کی جا رہی ہے۔ ۸۱ ہزار روپے ملتان وہاڑی روڈ اور چودہ ہزار روپے مظفر گڑھ میانوالی روڈ کی مرمت پر خرچ کئے جائیں گے۔

مغربی پاکستان کی بلدیات میں مخلوط انتخاب

پشاور ۲۳ جنوری۔ سید حسن محمود نے بتایا ہے کہ آئندہ مغربی پاکستان میں بلدیات کے انتخابات مخلوط طریق انتخاب کی بناء پر کرائے جائیں گے۔ صوبائی وزیر معاشرتی بہبود سید حسن محمود نے اخباری نمائندوں سے کہا اس وقت صوبہ میں بے شمار میونسپل کمیٹیاں کام کر رہی ہیں۔ اور میری خواہش ہے کہ ان کے انتخابات جلد از جلد ہوں یہ انتخابات مخلوط طریق انتخاب کی بناء پر ہوں گے۔ پارلیمنٹ پہلے ہی مخلوط انتخابات کا اصول قبول کر چکی ہے۔ اور بلدیاتی انتخابات کے لئے بھی اسی اصول پر عمل کرنا مناسب رہے گا۔

مغربی پاکستان کے مختلف حصوں میں گندم کی فراہمی

لاہور ۲۳ جنوری۔ مرکز سے مغربی پاکستان کے مختلف حصوں میں درآمد شدہ گندم کی ترسیل اور زیادہ تیزی کی جا رہی ہے۔ کیونکہ بیرونی ملکوں سے کراچی میں کافی اناج پہونچ چکا ہے۔ آجکل روزانہ کراچی سے اناج کی دو سپیشل ٹرینیں روانہ کی جا رہی ہیں۔ جس سے مغربی پاکستان کے مختلف حصوں میں صورت حال کافی بہتر ہو گئی ہے۔

ماؤنٹ ایٹنا پھٹ پڑا

اٹانیا ۲۳ جنوری۔ یورپ کا سب سے بڑا آتش فشاں ماؤنٹ ایٹنا کل رات پھر ہولناک طریق پر پھٹ پڑا۔ اس سے بہت زیادہ لاوا خارج ہوا جو ہوا میں چھ سو فٹ تک بلند ہو رہا تھا۔

— نیویارک ۲۲ جنوری اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ نے روسی سفیر مسٹر آرکیڈی سوبولوف سے مختلف موضوعات پر گفتگو کی۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۴ جنوری ۱۹۵۸ء

اسلام کا چیلنج

ہفت روزہ ایشیا کی اشاعت ۱۲ جنوری ۱۹۵۸ء میں افتتاحی مقالہ "از خوابِ گراں خیز" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ اس مقالہ میں مدیر ایشیا نے گزشتہ "اسلامی مذاکرہ" کی افادیت کے متعلق اظہار خیال فرمایا ہے۔ اگرچہ اس میں مودودی صاحب کے خود ساختہ نظریہ اسلام کے پیش نظر مذاکرہ پر نظر ڈالی گئی ہے لیکن اس میں ایک بات ایسی بھی کہی گئی ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس زمانہ میں تجدید و احیائے اسلام کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ ایشیا لکھتا ہے۔

"شاید اسلام کے اسی اجتماعی تصور کی برکت ہے کہ مغرب کے مقابلے میں انہوں نے پچھلے ڈیڑھ سو برس کا معذرت خواہانہ اندازِ گفتگو چھوڑ دیا ہے۔ اور اب وہ ایک عزیمت مندانہ طرز بیان اختیار کر رہے ہیں۔ لاہور کے مذاکرہ میں بحیثیت مجموعی جتنا کچھ اظہار خیال ہوا ہے۔ اس میں ہم نے یہی دیکھا کہ پچھلے غلامانہ اور مرعوبانہ طرزِ کلام کا منحوس زنگ اُڑ چکا ہے۔ اور عالم اسلام اب دنیائے فرنگ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ایک طرح کی شان برتری کے ساتھ بات کر رہا ہے۔ مسلمان ممالک کے نمائندے اب اسلام کو اپنا دین کہتے ہوئے شرماتے اور جھجکتے نہیں بلکہ بڑی تحدی کے ساتھ اس کی فوقیت و کاملیت کا دعوے کرتے ہیں۔

یہ ذہنی کروٹ بڑی انقلاب انگیز کروٹ ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے دل و دماغ کی دنیا بدل چکی ہے۔ مغرب زدہ طبقہ نے جو تحریک اصلاح اسلام کی طرف سے جدید افکار کے ساتھ مفتوحانہ سمجھوتہ کرنے کے لئے اٹھائی تھی۔ بحمد اللہ اب اس کا طلسم ٹوٹ گیا ہے اس بارے میں اقبال مرحوم کی بے تاب تمنائیں بار آور ہو رہی ہیں۔

نہایت ہی خوش آئندہ امر یہ بھی ہے کہ فرنگی فکر و ثقافت نے متجددین کے جو دار کس فتنہ مسلمانوں کے اندر ابھار دیئے ہیں۔ عالم اسلام ان کو مسترد کر رہا ہے۔ اس مجلس میں تجدد پسندانہ اور انحرافی رجحانات کی بُری طرح سرکوبی کی گئی ہے۔ اول تو مقالات کی غالب ترین اکثریت کتاب و سنت کے پیش کردہ اسلام کی ترجمان تھی۔ پھر جو اکا دکا مقالات انحرافی طرزِ فکر کے ساتھ سامنے آئے ہیں۔ ان پر بحثوں میں خوب خوب بوچھاڑ ہوئی ہے خود پاکستان میں انکار سنت کا جو فتنہ نمودار ہوا ہے۔ اس کی اچھی طرح خبر لی گئی ہے۔ تجدد کے ان مدارس فتنہ کو وقت کی لَو بہت پیچھے چھوڑ کر کہیں کی کہیں جا چکی ہے۔ اور ان کے ائمہ کو شاید ابھی تغیر احوال کا پورا پورا علم بھی نہیں۔"

(۱۲ جنوری ۱۹۵۸ء)

ایشیا نے اس بیداری کے جس اجتماعی تصور کو اس کی وجہ بتایا ہے وہ بھی سن لیجئے۔

"اسلام کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ وہ اس مجلس میں ایک مذہب کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک نظام سیاست و تمدن کی حیثیت سے زیر بحث رہا ہے۔ اسلام کو اجتماعی تحریک و نظام کی شان سے اب دنیا بھر کے مسلمان ہی نہیں دیکھ اور دکھا رہے ہیں بلکہ غیر مسلم مستشرقین بھی مجبور ہیں کہ اسلام کو نظام حیات کی سطح پر رکھ کر مطالعہ کریں۔"

(ایشیا ۱۶ جنوری)

یہاں ہمیں اس سے تعلق نہیں کہ اس وجہ کا جو ایشیا نے بتائی ہے۔ اس مفروضہ بیداری کے ساتھ کوئی تعلق ہے یا نہیں۔ لیکن ہم واضح طور پر تاریخی اور ٹھوس دلائل سے ثابت کر سکتے ہیں کہ مغرب و مشرق میں اگر کوئی ایسی بیداری پیدا ہوئی ہے تو اس کی بنیادی وجہ وہ دلیرانہ اور جرأت مندانہ حملہ ہے، جو اسلام کی طرف سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ مغرب و مشرق پر ہوا ہے۔ اور جس کو آپ کے بہادر سپاہی اس وقت تک جاری رکھیں گے جب تک کہ اسلام کا پھریرا زمین کے تمام کناروں پر نہ لہرا جائے۔

یہ بات جس کو آج ایشیا مسلمانوں کی بڑی کامیابی خیال کرتا ہے۔ آج سے ساٹھ برس پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت زور دار الفاظ میں ساری دنیا کے سامنے پیش کی ہے۔ آپ کی سب سے پہلی تصنیف براہین نہ صرف تمام مذاہب کو چیلنج ہے۔ بلکہ مغربی دانشوری کو بھی چیلنج ہے۔ ذیل میں ہم آپ کی تصنیف رسالہ "الدعوۃ" سے جو سر سید مرحوم سے خطاب کر کے آپ نے تحریر فرمایا تھا۔ ایک ذرا طویل اقتباس یہاں درج کرتے ہیں۔

"اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے۔ اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کر کے بے دل نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ اب کیا کریں۔ یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں اسلام کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی حاجت نہیں۔ بلکہ اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے۔ جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھا چکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہو گا اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں۔ کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔ میں شکر نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ اسلام کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے جس علم کے رو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ اسلام نہ صرف فلسفہ جدیدہ کے حملہ سے اپنے تئیں بچائے گا۔ بلکہ حال کے علوم مخالفہ کو جہالتیں ثابت کر دے گا۔ اسلام کی سلطنت کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے۔ جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہو رہی ہیں۔ اس کے اقبال کے دن نزدیک ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں یہ اقبال روحانی ہے۔ اور فتح بھی روحانی تا باطل علم کی مخالفانہ طاقتوں کو اس کی الٰہی طاقت ایسا ضعیف کرے کہ کالعدم کر دیوے۔ میں متعجب ہوں کہ آپ نے کس سے اور کہاں سے سن لیا۔ اور کیونکر سمجھ لیا کہ جو باتیں اس زمانہ کے فلسفہ اور سائنس نے پیدا کی ہیں۔ وہ اسلام پر غالب ہیں۔ حضرت خوب یاد رکھو کہ اس فلسفہ کے پاس تو صرف عقلی استدلال کا ایک ادھورا سا ہتھیار ہے۔ اور اسلام کے پاس یہ بھی کامل طور پر اور دوسرے کئی آسمانی ہتھیار ہیں۔ پھر اسلام کو اس کے حملہ سے کیا خوف۔ پھر نہ معلوم کہ آپ اس قدر اس فلسفہ سے کیوں ڈرتے ہیں۔ اور کیوں اس کے قدموں کے نیچے گرے جاتے ہیں اور کیوں قرآنی آیات کو تاویلات کے شکنجہ پر چڑھا رہے ہیں۔"

(الدعوۃ صفحہ ۱۸)

مدیر ایشیا نے جیسا کہ اوپر کے حوالہ سے ظاہر ہے اسلام کی کامیابی اس بات

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ پر)

مصنوعی سیّارے اور ان کی گردش

خدائے علیم کی حکمت و قدرت کا زبردست ثبوت

(از مکرم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب ربوہ)

آجکل فضائے آسمانی میں انسانی ہاتھوں کا بنا ہوا ستیارہ چکر لگا رہا ہے یہ روس کے سائنسدانوں نے چھوڑا ہے۔ اور اس کا نام سپٹنک یعنی ہمراہی (یعنی زمین کا ہمسفر) رکھا ہے۔ پہلا سیارہ جو فٹ بال جتنا ہے۔ اپنے آتشبار خول سمیت محو گردش ہے۔ اور دوسرا ابھی جو کہ کافی بڑا ہے اور اپنے ہمراہ ایک کتیا لائیکا بھی لے گیا ہے۔ اور برقی آلات بھی اس میں کافی لگائے گئے ہیں۔ زمین کے گرد چکروں میں مصروف ہے پہلے سیارے کے راکٹ کا خول جو حجم کے لحاظ سے ہلکا تھا جلدی ٹکڑے ٹکڑے ہو کر شمالی امریکہ میں گر پڑا۔ غرض یہ سیارے ایک بہت بڑا اعجوبہ ہیں اور دنیا کے لئے حیرت کا موجب۔

ستیارے میں استعمال شدہ بارود

جہاں تک ان گولوں کا سطح زمین سے چار پانچ صد میل بلندی پر پھینکنے کا تعلق ہے۔ اس کا علم تو علمی لحاظ سے عام ہو چکا ہے۔ یعنی آتش بار راکٹ کے ذریعہ سے ان کو اس بلندی پر پھینکا گیا ہے۔ لیکن یہ امر ابھی روسی سائنسدانوں نے ظاہر نہیں کیا۔ کہ جس سیال بارود کو انہوں نے استعمال کیا ہے وہ کس طرح حاصل کیا جاتا ہے کیونکہ عام دریافت شدہ بارود سے زیادہ طاقت کا بارود بھی اگر چند پاؤنڈ وزنی گولے کو اتنا بلند پھینکنے کے لئے استعمال کیا جائے تو بارود جتنا درکار ہوتا ہے۔ اس کا وزن ہی کئی ٹن بن جاتا ہے۔ اور خود بارود کا بوجھ ہی راکٹ کو اٹھنے نہیں دیتا۔ چنانچہ امریکہ کا آخری راکٹ زمین سے صرف تین فٹ اٹھ کر گر گیا۔ جبکہ سیارہ جو اس نے اٹھانا تھا فٹ بال سے بھی چھوٹا تھا یعنی چھ انچ قطر کا ممکن ہے کہ راکٹ ہلکا بنا کر پھر آخری دھکے کے لئے روس نے ایٹمی دھماکے سے کام لیا ہو۔ بہرصورت مغربی ممالک آج اسی بحث میں مصروف ہیں۔ کہ روس کی کامیابی کا راز کیا ہے۔

ستیارہ کے چکر لگانیکا راز

یہ سوال کہ ان گولوں کا ہزاروں میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زمین کے گرد دائرہ بنا کر چکر لگانے کا کیا راز ہے۔ اس کو افشاء کرنے کی سائنسدانوں کو ابھی توفیق نہیں ملی۔ یا دانستہ طور پر کسی مصلحت سے اس راز کو سربستہ رکھا ہوا ہے جبکہ یہ ایک حیرت انگیز امر ہے کہ یہ مصنوعی سیارے زمین کے گرد اس طرح گھوم رہے ہیں جیسے کہ چاند گردش کرتا ہے اس حیرت انگیز امر کو معلوم کرنے کے لئے مختلف قیاس آرائیوں سے کام لیا جا رہا ہے عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ نیوٹن کے مفروضہ کے مطابق فضائے بسیط میں ایتھر ایسی گیس موجود ہے جس میں کہ حرکت کرنے کے لئے کسی طاقت کی ضرورت نہیں رہتی۔ بس ایک دھکہ اس کے محرک رکھنے کے لئے کافی ہے جبتک کسی اور وجود سے اس کا ٹکراؤ نہ ہو۔ چنانچہ اس مفروضہ یعنی conservation of angular momentum کے لحاظ سے زمین اور دیگر اجرام فلکی کی حکیمانہ اور خارق عادت نظام کے ماتحت گردش اور قیام محض ایک اتفاقی امر بن جاتا ہے۔ یعنی نہ اس کیلئے طاقت درکار ہے اور نہ کوئی محرک وجود ہے۔ مگر ہمارا تو ایمان ہے۔ کہ بحکم الٰہی کلٌّ فی فلکٍ یسبحون اس سارے حکیمانہ نظام کا سرچشمہ خدائے قدیر و حکیم ہے۔

لیکن اس مفروضہ کے برخلاف یہ دیر سے ثابت ہو چکا ہے کہ اجرام فلکی تو کجا روشنی کی کرنوں کو بھی فضائے آسمانی سے گذرنے میں رگڑ کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے اور قوت یعنی energy صرف ہوتی ہے۔ چنانچہ اب مختلف ستاروں کی کرنوں یعنی spectrum سے ان کی قوت کے خرچ کا بھی اور دوری کا بھی اندازہ لگایا جاتا ہے۔ بلکہ آئن سٹائن نے فزکس کے مبادیات کے لحاظ سے تجربات کے ذریعہ نیوٹن کے مفروضوں کو غلط ثابت کر دیا تھا۔

قرآن مجید کا فرمان

اصل سوال یہ ہے کہ ان مصنوعی سیاروں کو ہزارہا میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چکر لگانے کا کونسا محرک ہے۔ آیا یہ محض اتفاق ہے؟ اس سوال کو حل کرنے کے لئے دریافت شدہ حقائق پر اگر یکجائی طور سے غور کیا جائے تو حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ النمل کے آخری رکوع میں فرمایا ہے کہ "وہ دن یاد رکھو جب ہم ہر امت میں سے ایسے گروہوں کو جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے۔ تکذیب کے لحاظ سے مختلف گروہوں میں اٹھائیں گے اور پھر جب ان کو خدا تعالیٰ کے حضور پیش کیا جائے گا تو خداوند تعالیٰ فرمائے گا۔ اکذبتم بآیاتی ولم تحیطوا بھا علما اماذا کنتم تعملون۔ کیا تم میری آیات کو اس کا صحیح علم حاصل کئے بغیر ہی جھٹلاتے رہے"۔ یعنی جو اصول تم دوسرے نتائج اخذ کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے انہیں یہاں جان بوجھ کر تم استعمال نہیں کرتے اس کے ساتھ ہی احاطہ بالعلم کے اصول کے استعمال کی مثال بھی بیان فرمائی ہے۔ فرمایا ہے۔ وتری الجبال تحسبھا جامدۃ وھی تمر مر السحاب صنع اللہ الذی اتقن کل شیء انہ خبیر بما تفعلون۔ کہ "تو پہاڑ کو دیکھتا ہے۔ اور گمان کرتا ہے کہ وہ ساکن ہے۔ حالانکہ وہ بادلوں کی طرح سے گذر رہے ہوتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی صنعت ہے جس نے ہر چیز کو پختگی اور قیام بخشا ہے اور اللہ کو یقینی طور پر تمہارے افعال کا بھی علم ہے"۔ یعنی انسان اپنے احساس کے ذریعہ یا نظر کے ذریعہ زمین کے سورج کے گرد چکر کو معلوم نہیں کر سکتا باوجود اس کے کہ وہ ۷۲ ہزار میل فی گھنٹہ کے حساب سے چکر لگا رہی ہے بلکہ اونچے اونچے پہاڑوں سے بھی اس کا اندازہ نہیں لگ سکتا مگر دیگر معلومات کے احاطہ کرنے سے یہ نتیجہ نکل آتا ہے کہ زمین سورج کے گرد بہت تیز چکر لگا رہی ہے اسی طرح

خدا تعالیٰ کا وجود روح اور بعث بعد الموت کا ثبوت بھی دریافت شدہ حقائق کا احاطہ بالعلم کرنے سے مل سکتا ہے مگر تم اس بارہ میں احاطہ بالعلم کرنے سے جان بوجھ کر گریز کرتے ہو اس لئے سزا کے مستوجب ٹھہر جاتے ہو۔

سائنس دانوں کے دریافت شدہ حقائق

اب ہم دیکھتے ہیں کہ مصنوعی سیارے کی گردش سے متعلق مندرجہ دریافت شدہ حقائق کو یکجائی طور پر مدنظر رکھکر ہم کس نتیجہ پر پہنچ سکتے ہیں۔ آج سے قریباً ۵۰ سال قبل اجرام فلکی کو دیکھنے کیلئے ایک بہت بڑی دوربین پیرس میں نصب کی گئی تھی۔ جس کو گھمانے اور اس میں نظر جمانے کے لئے مشینی طاقت درکار ہوتی ہے۔ اس کے ذریعہ یہ دیکھا گیا تھا کہ فضائے آسمانی میں بے شمار (meteorites) ٹوٹے ہوئے تارے گھومتے ہیں۔ جن میں بعض کئی کئی ٹن کے بھی ہوتے ہیں۔ اور اکثر چھوٹے بھی۔ مگر صرف وہ ٹوٹے ہوئے تارے یا شہاب ثاقب ہمیں چمک کے ساتھ غائب ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جن کا رخ زمین کی طرف ہوتا ہے۔ اور اس کی وجہ یہ نظر آئی تھی۔ کہ زمین کے گرد ایسی فضا ہے۔ جس میں وہ پہنچتے ہی بجائے زمین پر گرنے کے چکر کھا جاتے ہیں۔ اور اس چکر کی تیزی میں جل کر راکھ ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح زمین ان کی یورش سے صاف بچ جاتی ہے الاماشاء اللہ۔ چاند ایسے شہاب سے اٹا پڑا ہے بلکہ بڑے بڑے وزنی شہب کے گرنے سے چاند میں قعر پڑ گئے ہیں یعنی مہیب غار۔ حالانکہ اکثر شہب چاند سے بھی بچ کر نکل جاتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ جب سے چاند پر پہنچنے کی مہم جاری ہے۔ اس راہ میں دیگر مشکلات کے علاوہ زمین اور چاند کے درمیانی فضا سے شہب کی یورش سے بچکر گذرنا بھی بہت بڑی مشکل حائل ہے۔

سائنسدانوں کے مشاہدات

اگر ہم مصنوعی سیاروں کی حرکات وسکنات کے متعلق مشاہدات کا جائزہ لیں تو بہت سے نتائج اخذ ہوتے ہیں مندرجہ ذیل مشاہدات جو کہ مختلف سائنسدانوں نے حاصل کئے ہیں۔ ۱۲ اکتوبر کے نیویارک ٹائمز سے درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) "ڈاکٹر فرڈ وھیپل آف کیمبرج یونیورسٹی

خدام الاحمدیہ اور وقف جدید

تعلیم کا پھیلانا اور مخلوق خدا کی خدمت خدام الاحمدیہ کے امتیازات میں سے ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تازہ تحریک "وقف جدید" انہی مقاصد کے پیش نظر ہے۔ اس لئے خدام کا اسے کامیاب بنانے میں پورے جوش و خروش کے ساتھ سرگرم عمل ہو جانا طبعی بات ہے

اس تحریک کا ماحصل اپنے ملک کے اخلاقی اور تعلیمی معیار کو بلند کرنا ہے۔ پس ہمیں چاہیئے کہ جس قدر ہمیں اپنا وطن عزیز ہے۔ اسی قدر قربانی اور سخاوت سے اس تحریک میں حصہ لیں۔

حب الوطن من الایمان کے پیمانہ پر پورے اترنے کا وقت ہے۔

آؤ! اس اصول کے ماتحت بھی اپنے عدیم المثال ایمان کا ثبوت دیں۔ ([illegible] خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

... نے دیکھا ہے کہ دو ہی دن میں پہلے سیارے کے راکٹ کا خول بیس میل نیچے آ گیا ہے اس کا دائرہ تین سیکنڈ فی دن کے حساب سے کم ہو رہا ہے۔ اور اس حساب سے رفتار بڑھ رہی ہے۔ اب اس کی بقا چند مہینوں کی بات ہے"

(۲) "ڈاکٹر ایلن ہائی نک (نیو یارک) نے آج مشاہدہ سے معلوم ہونے پر کہا ہے کہ راکٹ کا خول ٹوٹنا شروع ہو گیا ہے جس کا یہ مطلب ہے کہ اب یہ بہت تیزی سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیگا"

چنانچہ یہ خول ۹ نومبر کو ہی ۲۰ ہزار میل فی گھنٹہ کے حساب سے چکر کھاتا ہوا اور رگڑ کی گرمی سے سرخ و تاباں اور ٹکڑے ٹکڑے ہونے کی صورت میں زمین پر آگرا"

(۳) "ڈاکٹر ایلن ہائی نک نے یہ بھی بیان کیا ہے کہ یہ تینوں چیزیں ایک دوسرے کے متوازی دائروں میں چکر لگا رہی ہیں اور گرم ہو جانے کی وجہ سے جو تابانی پیدا ہو گئی ہے۔ وہ بھی اس نسبت سے ہے ان کے دائروں کا آپس میں فاصلہ ایک منٹ کا ہے"۔

(۴) "ڈاکٹر جان پی ہیگن کہتا ہے کہ زمین کی کشش کے اثر کی وجہ سے یہ قدرتی امر ہے کہ راکٹ کا خول سب سے پہلے زمین کی طرف کھچ آئے گا" (باقی)

درخواست دعا: میرے والد مکرم لطیف احمد صاحب آف منصوری عرصہ چار پانچ ماہ سے شدید طور پر بیمار چلے آ رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے (خلیق احمد دار الرحمت ربوہ)

احباب کرام کی اطلاع کیلئے ایک ضروری اعلان

نماز کے متعلق ایک مفید کتاب کی تیاری

از حضرت مرزا شریف احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

احباب کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

نظارت اصلاح وارشاد کے انتظام کے تحت میں اپنی ذاتی نگرانی میں ایک کتاب نماز اور اس کے احکام اور اس کے فلسفہ کے متعلق تیار کروا رہا ہوں۔ اس سلسلہ میں قرآن مجید۔ سنت رسول اور احادیث نبوی میں جو تصریحات ملتی ہیں۔ ان کا بھی تفصیلی ذکر کیا جائے گا۔ کوشش ہے کہ کتاب اپنی افادیت اور استناد کے اعتبار سے ایسے پایہ کی ہو کہ جس سے جماعت کے علاوہ دوسرے احباب بلکہ غیر مسلم حضرات بھی خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکیں۔

کتاب کی طباعت و اشاعت کے متعلق یہ پروگرام ہے کہ نہایت عمدہ خط میں لکھوا کر بلاک بنوائیں جائیں اور پھر ممکن ہو تو اعلیٰ آرٹ پیپر پر یا جو کاغذ بھی اچھے سے اچھا مل سکتا ہو۔ اس پر عمدگی اور نفاست سے طبع کیا جائے۔

فی الحال یہ کتاب اردو میں ترتیب دی جا رہی ہے۔ لیکن جونہی یہ مکمل ہو گئی۔ تو اس کا ترجمہ بنگالی۔ انگریزی اور انڈونیشی زبان میں بھی کر کے اسی طرح شائع کیا جائے۔

چونکہ اس مفید کتاب کی تیاری اور اس کی طباعت و اشاعت کے مختلف مراحل پر کافی خرچ کا امکان ہے اور پھر اس کی وسیع تر اشاعت کے پیش نظر اس کی قیمت بھی برائے نام رکھنے کا خیال ہے۔ اسلئے میں نے کچھ دوستوں سے اپیل کی تھی۔ کہ وہ عطیہ کے طور پر اس کار خیر میں حصہ لیں۔ چنانچہ میرے کئی دوستوں اور عزیزوں نے کافی گرانقدر رقمیں اس غرض کے لئے بھجوائی ہیں۔ اور کئی دوستوں نے سو سو روپے کے وعدہ کئے ہیں۔ پس اس اعلان کے ذریعہ جہاں جماعت کے دوستوں کو اس مفید تجویز کی اطلاع دینا چاہتا ہوں۔ وہاں اس کے ساتھ ہی اس غرض کے لئے ایک بار پھر مالی امداد کی بھی اپیل کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ جس جس دوست تک بھی میری یہ درخواست پہنچے گی۔ وہ اپنی استطاعت اور حالات کے مطابق اس کار خیر میں ضرور حصہ لے گا۔ اور ایک ایسی کتاب کی اشاعت میں ممد ثابت ہوگا۔ جس کا تعلق اسلام کے ایک اہم بنیادی رکن سے ہے۔ اور جس کے نتیجہ میں افراد کی روحانی اور تربیتی ترقی اور فلاح کی کامیاب توقع کی جاسکتی ہے۔

خاکسار مرزا شریف احمد
ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

احمدیہ سیکنڈری سکول غانا کیلئے اساتذہ کی ضرورت

احمدیہ سیکنڈری سکول غانا کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ درخواست دہندگان کے لئے حساب۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ بیالوجی۔ ہسٹری۔ جغرافیہ میں سے کسی مضمون میں سیکنڈ کلاس ایم اے ہونا ضروری ہے۔

اگر کسی منظور شدہ درسگاہ میں تین سال تک پڑھانے کا تجربہ ہو تو زیادہ ترقی کے امکانات ہیں۔

تنخواہ کا سکیل: تنخواہ ماہوار ایک ہزار روپیہ -/۱۰۰۰ سالانہ ترقی -/۳۰۰/۱۰۰

ایک طرف کا کرایہ بھی ادا کیا جائے گا۔ جو دوست مذکورہ بالا شرائط پر پورے اترتے ہوں اور وہ بیرونی ممالک میں جانے کے خواہشمند ہوں۔ وہ امیر جماعت یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ اپنی درخواستیں ۱۵ جنوری تک بھجوا دیں۔

(وکیل التبشیر ربوہ)

اُذکُروا موتٰکم بالخیر

حاجی محمد صاحبؓ ڈنگوی مرحوم

(از ملک بشیر احمد صاحب جیکب آباد)

خاکسار حاجی محمد صاحب کو ۱۹۴۷ء سے جانتا ہے۔ کوئی نرینہ اولاد نہ تھی۔ فقط دو لڑکیاں تھیں۔ ایک لڑکی خاکسار کے عقد میں آئی۔ اس سے پیشتر موصوف کی بڑی لڑکی فوت ہو چکی تھی۔ مالی قربانی اور تبلیغی تڑپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سے والہانہ محبت اور عقیدت اور سلسلہ سے ہمدردی اور حضور کی صحت اور مبلغین سلسلہ کے لئے رات دن گریہ زاری احمدیت کی کامیابی اور ترقی کے لئے آدھی آدھی رات کو اٹھ کر تہجد میں گڑگڑا کر دعائیں کرنا ہمیشہ ہی مرحوم کا شیوہ رہا۔

مالی قربانی

موصوف صوبہ سرحد مردان میں پٹواری کے عہدے پر فائز تھے۔ تنخواہ تقریباً ۱۲۰/- روپے تھی۔ گھر میں اکیلی بیوی ہی تھی۔ گھر کے اخراجات کو انہوں نے کبھی مقدم نہ کیا۔ گھر والوں نے جب بھی خرچ کے لئے مطالبہ کیا ہمیشہ یہی جواب دیا کہ دین کی ضروریات مقدم ہیں۔ تم اپنے اخراجات آپ چلاؤ۔ چنانچہ ان کی بیوی خود محنت مزدوری کر کے اپنا خرچ چلاتی تھی اور ان کی ساری کی ساری تنخواہ دینی کاموں میں صرف ہو جایا کرتی تھی۔ مرکز کا کوئی چندہ ایسا نہ تھا جس میں موصوف حصہ نہ لیتے تھے۔ جب وہ ملازمت سے ریٹائر ہو کر واپس آئے تو موصوف کو مبلغ ۷۰۰/- روپے ملے۔ بیوی کو کہا کہ یہ روپیہ میں ربوہ لے کر جا رہا ہوں۔ تحریک جدید، چندہ عام۔ وصیت اور مرکز کے دیگر چندوں میں ساری رقم ادا کر کے گھر لوٹے۔

تبلیغی تڑپ

میٹرک پاس تھے۔ گھر میں کوئی دوسرا کام نہ کیا کرتے تھے۔ صبح اٹھ کر قلم دوات لے کر بیٹھ جاتے۔ شہر کے تمام معززین مثلاً ڈاکٹر۔ وکیل۔ اسٹیشن ماسٹر اور دیگر اعلےٰ افسروں کے نام ہاتھ سے خط تحریر کرتے اور پیغام حق پہنچاتے تھے ملازمت کے بعد اخیر دم تک آپ کا یہی کام رہا۔ گھر میں اکثر کہا کرتے کہ لوگ آپ کو خط کا جواب نہیں دیتے آپ جواب دیتے۔ ہر ایک اپنا اپنا کام کرتا ہے۔ وہ اگر جواب نہیں دیتے تو اس کے ذمہ دار وہ ہوں گے۔ میں تو ایک اعلےٰ کام کر رہا ہوں میں کیسے چھوڑ دوں۔

خاکسار ۱۹۵۴ء کے جلسہ سالانہ سے واپس جیکب آباد گیا تو معلوم ہوا کہ حاجی صاحب موصوف پر ڈبل نمونیا کا حملہ ہوا ہے ان دنوں موصوف جیکب آباد میں تھے۔ میری غیر موجودگی میں اگرچہ خاکسار کے بڑے بھائی ملک سردار خاں صاحب نے بہت دوڑ دھوپ کی۔ انجکشن وغیرہ کرائے۔ مگر مکمل آرام نہیں تھا۔ میرے جیکب آباد پہنچنے پر ان کو معلوم ہو گیا کہ بشیر احمد آ گیا ہے۔ مجھ سے فوراً پوچھا حضور کی صحت کیسی ہے۔ میں نے کہا الحمد للہ حضور کی صحت اچھی ہے۔ اسی اثنا میں میرے پاس حضور کا فوٹو بھی تھا جو کہ میں ربوہ سے لے گیا۔ مجھ سے لے کر اپنے سینے سے لگا کر کہنے لگے اب میں بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں مجھے واپس بھیج دو سلسلہ کی ترقی کے لئے اور مبلغین سلسلہ کی کامیابی کے لئے اکثر رات کو تہجد میں دعا کرتے تھے۔ تہجد آپ نے کبھی نہیں چھوڑی بلکہ جہاں پر ہوتے سب کو تہجد کی تلقین کرتے اکثر کہا کرتے تھے کہ جس نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مان کر دعا نہیں کی یا جس کی دعا قبول نہیں ہوتی اس کی بیعت بے فائدہ ہے

گھر میں سوائے ۲۲ روپے پنشن کے اور جو ان کی بیوی محنت مزدوری کر کے لاتی تھی اور کچھ نہ ہوتا تھا۔ مگر یہ خواہش تھی کہ اے اللہ مجھے مرنے کے بعد اپنے آقا سیدنا محمود ایدہ اللہ تعالےٰ کے قدموں میں پہنچا دیجیو۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ان کے فوت ہونے کے بعد کوئی ظاہری امید ایسی نہ تھی جس سے یہ کہا جا سکتا تھا کہ وہ ربوہ پہنچ جائیں گے مگر اللہ تعالےٰ نے ان کے ربوہ پہنچانے کے انتظامات کر دیئے اور آخر ۲۹/۱۲/۵۶ کو بذریعہ ٹرک ڈنگہ سے ربوہ اپنے محبوب آقا کے قدموں میں جا پہنچے۔ ان کی نعش کو ربوہ پہنچانے کے تمام انتظامات ان کی بیٹی زہرہ بیگم نے سرانجام دیئے۔ لاش ربوہ پہنچائی گئی تو گویا اس کا محبوب آقا اس کا انتظار کر رہا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ حضور قصر خلافت میں تشریف لے جا رہے ہیں۔ ابھی دروازہ کے قریب ہی پہنچے تھے کہ جنازہ پہنچ گیا۔ حضور نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ خداوند کریم موصوف کو جنت الفردوس میں عالی مقام عطا فرمائے۔ اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ؂

حاجی محمدؐ خانصاحب مرحوم آف لودھراں

(از شیخ محمد علی صاحب انبالوی چوہڑ کانہ منڈی)

حاجی محمد خان صاحب علاقہ لودھراں ضلع ضلع ملتان کے رہنے والے تھے اور بلوچ قوم سے تعلق رکھتے تھے۔ اپنے علاقہ کے ایک عالم دین سے انہوں نے قرآن کریم کی تفسیر۔ احادیث، فقہ۔ صرف و نحو اور فارسی کا علم حاصل کیا۔ تین چار سال قبل وہ جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔ قریباً دو اڑھائی سال قبل ریلوے اسٹیشن پر وہ واچمین کی حیثیت سے تبدیل ہو کر تشریف لائے اور دریافت کرتے ہوئے مجھے آملے اور یہ سُن کر کہ یہاں خدا کے فضل سے جماعت قائم ہے بڑے خوش ہوئے۔ نماز باجماعت ادا کرنے کے لئے تشریف لاتے تو جو وقت مل کر بیٹھنے کا ملتا اس میں کوشش کر کے احمدیت کے مسائل سے واقفیت حاصل کرتے۔ یہاں آنے کے کچھ عرصہ کے بعد کہنے لگے کہ میں ربوہ جانا چاہتا ہوں اور بزرگان سلسلہ اور علماء سلسلہ سے ملاقات کر کے اپنے ایمان کو تازہ کرنا چاہتا ہوں۔ آپ مجھے ایک چٹھی کسی مرکز میں رہنے والے بزرگ کے نام لکھ دیں تاکہ مجھے ملاقات میں آسانی ہو۔ چنانچہ میں نے چٹھی لکھ دی۔ دو یوم ربوہ رہ کر واپس آئے اور بہت خوش ہوئے۔ ان کو علم قرآنی اور مسائل پر کافی عبور تھا۔ لہٰذا ہماری جماعت ان سے استفادہ کرتی رہی تبلیغ کا جوش بہت تھا اور دل میں ایک تڑپ تھی کہ لوگ احمدی ہو کر خدا تعالےٰ کی رضا حاصل کریں۔

عمر تقریباً ۴۵-۵۰ سال تھی۔ پہلی بیوی سے دو لڑکیاں تھیں جو شادی شدہ ہیں۔ دوسری شادی چند سال قبل اپنے ہی خاندان میں کی۔ لیکن اس سے کوئی اولاد نہ ہوئی۔ گویا آپ کی نرینہ اولاد کوئی نہیں۔ سوائے ان کی اپنی ذات کے ان کے خاندان یا رشتہ داروں میں کوئی بھی احمدی نہیں۔ گذشتہ سال ایک ماہ کی رخصت لے کر اپنے گھر گئے تو ان کے احمدی ہو جانے کے باعث ان کے حقیقی بھائی بھی دشمن ہو گئے۔ وہ ان کو ان کے استاد کے پاس لے گئے۔ استاد نے دریافت کیا کہ مجھے اطلاع ملی ہے کہ تم مرزائی ہو گئے ہو۔ تو کہنے لگے حضرت میں احمدی ہو گیا ہوں اور نہایت ادب سے استاد کے آگے دو زانو ہو کر بیٹھ گئے۔ استاد نے غصہ میں آ کر کمر پر مارنا شروع کیا۔ لیکن یہ خاموش بیٹھے رہے اور اُف نہ کرتے تھے۔ استاد نے پوچھا تو نے یہ دین کیوں خراب کر لیا۔ کیا مجھ سے علم پڑھ کر خراب کرنا تھا تو ادب سے جواب دیا کہ حضرت آپ کے علم پڑھانے سے ہی تو اللہ تعالےٰ نے مجھے احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اب میں نے اسلام کی حقیقت پائی ہے اللہ تعالےٰ آپ کو اس کی جزا دے۔ واپس آئے تو مجھے یہ سارا واقعہ سنایا۔ شریف الطبع۔ محبت کرنے والے ہر ایک کی خدمت کر کے خوش ہونے والے خوش اخلاق — احمدیت کا چلتا پھرتا نمونہ۔ حضرت امیر المومنین کے شیدائی۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ثنا خواں۔ اب ارادہ کر رہے تھے کہ ربوہ میں زمین خرید کر چھوٹا موٹا مکان بنانے کی کوشش کروں گا۔ لیکن موت نے مہلت نہ دی۔ جلسہ سالانہ سے واپسی پر کچھ زکام نزلہ کی شکایت تھی کسی قسم کی تشویش نہ تھی۔ ۵ جنوری کو ایک شادی کی تقریب پر ربوہ آئے۔ شام کو واپس پہنچے تو زکام کافی تھا۔ گھر پہنچ گئے لیکن تکلیف بڑھ گئی۔ غالباً نمونیہ کا حملہ اور انفلوئنزا کا حملہ اکٹھا ہوا۔ ۱۱ جنوری ۱۹۵۶ء صبح آٹھ بجے فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون بعد دوپہر نماز جنازہ پڑھی گئی اور چار بجے شام یہاں ہی دفن ہوئے کل من علیہا فان۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنا خاص قرب عطا فرمائے۔ آمین ؂

درخواست دعا

خاکسار قریباً ایک ہفتہ سے بعارضہ میعادی بخار بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مستری دین محمد (سابق قادیان) ربوہ

جلسہ ہائے "یوم مصلح موعود" اور لٹریچر

جلسہ ہائے "یوم مصلح موعود" کے متعلق اعلانات ہو چکے ہیں۔ کہ ۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود منایا جائے اور تمام جماعتوں میں جلسے کئے جاویں اور احباب کو مصلح موعود سے متعلق پیشگوئی کی سچائی سے واقف کیا جائے۔ واضح رہے کہ یہ دن سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں نہایت درجہ اہمیت رکھتا ہے۔ اس دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالیٰ سے وحی پا کر نہایت ہی واضح الفاظ میں عظیم الشان پیشگوئی فرمائی تھی جس کے مصداق سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہیں۔

اس موقع پر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کا وہ لیکچر جو "پیشگوئی مصلح موعود کا حقیقی مصداق" کے عنوان سے جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء پر بیان ہوا چھپوایا جا رہا ہے۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ ابھی سے یہ کتاب ریزرو* کروالیں۔ یہ لیکچر الفضل میں بالاقساط شائع ہوا ہے۔ اور کئی احباب کے خطوط آ چکے ہیں کہ اسے کتابی صورت میں شائع کیا جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

* پتہ:- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ۔

جماعت احمدیہ رنگون (برما) کی تعزیتی قراردادیں

۱۔ جماعت احمدیہ رنگون کا ایک اجلاس مورخہ ۱۲/۱/۵۸ کو منعقد ہوا۔ جس میں حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ کی وفات پر حسب ذیل تعزیتی قرارداد منظور ہوئی۔

ممبران جماعت احمدیہ رنگون کا یہ اجلاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک قدیم صحابی حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر دلی رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔ نیز یہ اجلاس حضرت عرفانی صاحب مرحوم کے خاندان اور جماعت کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت عرفانی صاحب کو اعلیٰ علیین میں اپنے قرب خاص سے نوازے اور ان پر اپنی برکات اور رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کے خاندان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے ان کا دین و دنیا میں حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

۲۔ اسی اجلاس میں مکرم و محترم عبدالرحمان صاحب خادم گجرات کی وفات پر مندرجہ ذیل تعزیتی قرارداد منظور ہوئی

تمام ممبران جماعت احمدیہ رنگون کا یہ غیر معمولی اجلاس مکرم محترم عبدالرحمن صاحب خادم کی وفات پر دلی افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ نیز یہ اجلاس مکرم خادم صاحب مرحوم کے خاندان اور جماعت کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ خادم صاحب کو جو اسلام اور احمدیت کے لئے واقعی اسم بامسمّٰی تھے اپنے خاص قرب میں جگہ دے اور ان پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ اور آپ کے خاندان کو صبر جمیل عطا کرتے ہوئے ان کا معین و مددگار ہو۔

منیر احمد عارف شاہد
مبلغ رنگون (برما)

خدام الاحمدیہ اور "وقف جدید"

اپنے پاکستانی بھائیوں میں علم کی اشاعت اور انہیں رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین پر کاربند کرنے کے لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود نے "وقف جدید" کے نام سے جو مبارک تحریک جاری فرمائی ہے۔ وہ اس قابل ہے کہ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والا کوئی خادم اس میں شمولیت سے محروم نہ رہے۔ بلکہ اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے۔

جو شخص اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کر سکتا ہے وہ زندگی وقف کرے۔

جو کسی معذوری کی وجہ سے وقف نہیں کر سکتا۔ اور صاحب جائیداد ہے وہ دس ایکڑ یا کم و بیش زمین وقف کرے۔

جس کے پاس زمین نہیں وہ چھ روپے یا اس سے زیادہ رقم جتنی اسے توفیق ہو یکمشت دیدے یا ماہوار ادا کرنے کا وعدہ کرے۔

اگر اتنی بھی توفیق نہیں تو کچھ دوستوں کو ساتھ ملا کر ہی چھ روپے کا وعدہ کرکے ثواب میں حصہ لے۔

قائدین اور زعماء کرام سے گذارش ہے کہ اپنے اپنے حلقہ میں اس تحریک کو کامیاب کرنے کے لئے پوری تندہی سے کوشش کریں اور اس کے نتائج سے انچارج صاحب وقف جدید اور شعبہ ہذا کو مطلع فرمائیں۔ براہ کرم اپنی مجلس کی ماہانہ رپورٹ میں بھی اراکین مجلس کی تعداد اور اس تحریک میں حصہ لینے والے افراد کا اندراج فرمائیں۔

(مہتمم تحریک جدید — خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعمیر فنڈ انصار اللہ

ایک ایک سو روپیہ عطیہ دینے والے مخلصین

جن اراکین انصار اللہ نے حضرت نائب صدر صاحب محترم کی تحریک پر ایک سو روپیہ تعمیر فنڈ میں نقد ادا فرمایا تھا یا وعدے کئے تھے ان کی تین فہرستیں شائع ہو چکی ہیں۔ چوتھی فہرست عنقریب شائع ہو رہی ہے۔ جن احباب کرام نے وعدہ کیا ہوا ہے لیکن ابھی تک رقم نہیں بھجوائی ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی موعودہ رقوم جلد مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

دوسرے اراکین کو بھی جن کو اللہ تعالیٰ نے وسعت دی ہے۔ چندہ کی تحریک کر کے مزید ثواب کے مستحق ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تصدیق المسیح — سندھی زبان میں ایک رسالہ

تصدیق المسیح کے نام سے ایک رسالہ سندھی زبان میں شائع کیا گیا ہے جس میں مسیح موعود کی آمد کے متعلق قرآن کریم اور احادیث کی بیان فرمودہ پیشگوئیاں بیان کی گئی ہیں۔ چنانچہ سورۃ تکویر کی پیشگوئیوں کے علاوہ حارث والی پیشگوئی۔ فہرست مجدد دین۔ چاند اور سورج کا گرہن۔ خروج یاجوج و ماجوج اور قتل دجال پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ نیز نعمت اللہ ولی دہلوی کی پیشگوئی۔ خواجہ غلام فرید چاچڑاں والے کی تصدیق اور پیر رشید الدین صاحب العلم کا کشف اس میں درج کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ تبلیغی لحاظ سے مفید معلومات پر مشتمل ہے۔ جو اڑھائی ہزار کی تعداد میں چھپوایا گیا ہے۔

جماعتوں کو یہ رسالہ بھیجا جا رہا ہے۔ جن کو یہ رسالہ نہ پہنچا ہو یا جن کو مزید ضرورت ہو وہ مکرم صوفی محمد رفیع صاحب امیر جماعت احمدیہ خیرپور ڈویژن احمدیہ منزل سکھر سے طلب فرمائیں۔ (خاکسار غلام احمد فرخ مربی خیرپور ڈویژن)

درخواست دعا: میری چچی جان بیگم خلیفہ عبدالرحمن صاحب۔ آف کرنٹ حال مقیم لاہور کا ڈاکٹر کرنل عبدالسمیع صاحب نے پیٹ کا اپریشن کر کے رسولیاں نکالی ہیں۔ اپریشن بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب جماعت دعا فرمائیں (عبدالرکیل خلیفہ لاہور)

خدام الاحمدیہ اور ترقی کا رجحان

اس سے قبل کئی بار اس طرف توجہ دلائی جا چکی ہے کہ اللہ تعالےٰ کے خاص فضل کے ماتحت خدام الاحمدیہ کے گذشتہ دو سال کامیاب مالی سال ثابت ہوئے ہیں۔ لہٰذا موجودہ تیسرے سال میں بھی ترقی کے اس رجحان کو قائم رکھنے کے لئے اعلان ہذا کے ذریعہ پھر توجہ دلاتا ہوں۔ اور جملہ ارکان کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس مقصد کے حصول کے لئے غیر معمولی محنت کے علاوہ خدا تعالےٰ سے غیر معمولی استعانت کے لئے ہر لحہ طلب گار رہ کر مساعی فرمائیں۔

(مہتمم مالی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

محاذ رائے شماری کی خدمات شیخ عبداللہ کے حوالے

نئی دہلی ۲۲ جنوری۔ مقبوضہ کشمیر کی تنظیم محاذ رائے شماری نے اپنی خدمات شیخ محمد عبداللہ کے سپرد کر دی ہیں اور کہا ہے کہ محاذ اس امر کا منتظر ہے کہ شیخ عبداللہ اسے کیا مناسب ہدایات دیتے ہیں

محاذ رائے شماری کی ایگزیکٹو کمیٹی نے آج اپنی وہ قرارداد شائع کر دی ہیں۔ جس میں شیخ عبداللہ کو یہ قطعی یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ وہ اس تنظیم کو جو بھی کام سپرد کر دیں گے وہ اسے انجام دیں گے۔ محاذ نے آزاد اور غیر جانبدار رائے شماری کے لئے شیخ عبداللہ کے موقف کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا واحد جمہوری حل یہی ہے

محاذ رائے شماری شیخ عبداللہ کی کابینہ کے وزیر مال مرزا افضل بیگ نے شیخ صاحب کی حکومت کی برطرفی کے جلد ہی بعد قائم کیا تھا اس تنظیم کے پانچ قائمقام صدر صاحبان کو بخشی حکومت نظر بند کر چکی ہے

بخشی غلام محمد کی جوابی مہم

نئی دہلی ۲۲ جنوری۔ مقبوضہ کشمیر اسمبلی کے تیس ارکان نے ایک مشترکہ بیان میں بخشی غلام محمد پر "مکمل اعتماد" کا اظہار کیا ہے۔ اور شیخ عبداللہ کے حالیہ بیانات کی مذمت کرتے ہوئے رائے ظاہر کی ہے کہ ان کا مقصد ریاست کے عوام کے اتحاد اور سالمیت کو ختم کرنا ہے

بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ بھارت کے ساتھ کشمیر کا الحاق قطعی ہے اور دنیا کی کوئی طاقت ریاست کو بھارت سے الگ نہیں کر سکتی۔

باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق یہ بیان شیخ عبداللہ کے خلاف بخشی غلام محمد کی جوابی مہم کی ایک کڑی ہے۔ اور ممکن ہے کہ اس سلسلے میں بخشی صاحب عنقریب کچھ اور اقدامات کریں۔ دریں اثنا نیشنل کانفرنس اور جی ایم صادق کی پارٹی میں پھوٹ پڑنے کی بھی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ اور دونوں پارٹیوں کے ممتاز کارکنوں میں

قیمتوں کو قابو میں رکھنے کیلئے اشیائے صرف کی تقسیم پر کنٹرول ضروری ہے

لاہور ۲۲ جنوری۔ رسد اور قیمتوں کے محکمہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل مسٹر اے اچ اکبری نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس امر کی انتہائی شدید ضرورت ہے کہ ضروری اشیائے صرف کی تقسیم پر کنٹرول کیا جائے تاکہ قیمتیں موثر طور پر قابو میں رکھی جاسکیں ـــــ مسٹر اکبری نے کہا اگر ضروری اشیائے صرف کی تقسیم پر موثر کنٹرول نہ کیا جائے تو مرکزی حکومت کے قیمتوں پر کنٹرول کے محکمے کا مستقبل نہایت تاریک ہو گا۔

★ جکارتہ ۲۲ جنوری انڈونیشیا کے فوجی ہیڈ کوارٹر سے اعلان ہوا ہے کہ ایسی دستاویزیں ہاتھ آئی ہیں۔ جن سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ انڈونیشیا کے امیر ترین جزیرہ سماٹرا میں بغاوت برپا کر کے اسے انڈونیشیا سے علیحدہ کرنے کی سازش کی گئی تھی فوج کے سرکاری ترجمان میجر حارتونو نے بتایا کہ یہ سازش فوج کے سابق ڈپٹی چیف آف سٹاف کرنل واکفن نے کی تھی انہوں نے گزشتہ سال حکومت انڈونیشیا کا تختہ الٹنے کی سازش کی تھی اور اس کے بعد روپوش ہو گئے تھے میجر حارتونو نے کہا کہ انڈونیشی فوج کے چیف آف سٹاف میجر جنرل عبدالحارث کو مکمل اعتماد ہے کہ انڈونیشیا کی فوج کا کوئی بھی متنفس کسی نئی مملکت یا کسی نئی حکومت کے اعلان پر مطالبہ نہیں کرے گا

مکران میں سمگلر گرفتار

لاہور ۲۲ جنوری مکران کی ملیشیا نے پاکستان اور افغانستان کی سرحد سے حال ہی میں آٹھ اشخاص کو اس الزام میں گرفتار کیا ہے کہ وہ پاکستان سے الپیپے کی سمگل کرنے کی کوشش کر رہے تھے

ہ نئی صورت حال کے بارے میں ابھی۔۔۔ خاموش ہیں۔

مغربی پاکستان میں ترقی دیہات کی اکیڈمی آئندہ سال مکمل ہو جائے گی

پشاور میں تعمیرات کا کام ایک ماہ تک شروع ہو جائے گا

لاہور ۲۲ جنوری۔ مغربی پاکستان میں ترقی دیہات کی جو اکاڈمی پشاور میں تعمیر کی جا رہی ہے اس میں ترقیاتی محکموں کے افسروں اور سی ایس پی اور پی سی ایس افسروں کو یہاں ضروری تربیت دی جایا کرے گی۔ یہ فیصلہ اکاڈمی کے بورڈ آف ڈائرکٹرز کے اجلاس

میں کیا گیا۔

بورڈ کا پہلا اجلاس کل لاہور میں مرکزی وزیر بحالیات حاجی مولا بخش سومرو کی صدارت میں ہوا۔ جس میں فیصلہ کیا گیا کہ پشاور میں اکاڈمی کی عمارت کی تعمیر آئندہ سال مکمل ہو جائے گی جو جگہ منتخب کی گئی ہے وہ پشاور یونیورسٹی کے بالمقابل اور ترقی دیہات کے تربیتی ادارہ سے ملحق ہے۔ اس غرض کے لئے اب تک پچاس ایکڑ زمین حاصل کی گئی ہے اس کے علاوہ ۲۲ ایکڑ کا ایک اور قطعہ حاصل کیا جا رہا ہے۔ تعمیر کا کام یونان کی ایک مشہور فرم ایک ماہ تک شروع کر دہی ہے

مشرقی پاکستان میں ایک ایسی ہی اکاڈمی کومیلا میں قائم کی جائے گی۔ ان اکاڈمیوں میں ترقی دیہات کے ڈیویلپمنٹ افسروں اور سپروائزروں کو ملازمت سے پہلے ٹریننگ دی جائے گی اور سی ایس پی اور پی سی ایس افسروں کو ترقی دیہات سے متعلق ضروری کورس کرائے جائیں گے ـــ

اس اجلاس میں اکاڈمی کے لئے سات انسٹرکٹروں کا انتخاب کیا گیا۔ مزید انسٹرکٹروں کے لئے پاکستانی امیدواروں کے انٹرویو برطانیہ اور امریکہ میں ہوں گے۔ اکاڈمی کے ڈائرکٹر کی تنخواہ ڈویژنل کمشنر کے برابر ہو گی۔

چھوٹے صنعتی اداروں کی تنظیم

لاہور ۲۲ جنوری۔ مغربی پاکستان کے محکمہ صنعت نے فیصلہ کیا ہے کہ ایسے چھوٹے چھوٹے صنعتی اداروں کو جن میں بیس سے کم اشخاص کام کرتے ہوں انڈسٹریل کواپریٹو سوسائٹیوں کی صورت میں اکٹھا کر دیا جائے گا ایسی سوسائٹیوں کو ایسے کارڈ دئیے جائیں گے جن پر درآمدی خام مال پیکنگ میٹریل اور فالتو پرزوں کے سلسلے میں ان کی ششماہی ضروریات کی مقدار درج ہو گی۔ اگر ضروریات زائد ہوں تو درآمدی لائسنسوں کے اجراء کے لئے انتظامات کئے جائیں گے۔ اگر لائسنسوں کی ضرورت نہ ہوئی تو محکمہ صنعت ضروریات کی تقسیم کا انتظام کرے گا۔

رجسٹریشن میڈیکل فیکلٹی کا خیال ہے کہ ڈسپنسروں کا امتحان ہر سال مارچ میں ہوا کرے۔

پولیس کے مال خانے میں نقب زنی

بغداد الجدید ۲۲ جنوری۔ اطلاع ملی ہے کہ کوٹ سبزہ ضلع رحیم یار خاں میں پولیس کے مال خانہ میں نقب لگانے کی واردات ہوئی ہے بتایا گیا ہے کہ نقب زنوں نے مال خانے کی چھت میں سوراخ کیا اور وہاں سے کمرے کے اندر اتر کر نو رائفلیں چرا کر لے گئے۔ ان میں سے کچھ رائفلیں زیر سماعت قیدیوں کی تھیں۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ـــ

کپڑے کے سٹاک کا اعلان کرنے کی تاریخ میں توسیع

لاہور ۲۲ جنوری۔ مسٹر ایم کے میر سیکرٹری جنرل پنجاب مسلم ٹریڈرز فیڈریشن نے درآمدی مصنوعی ریشمی کپڑے کے مخصوص تاجروں کو مطلع کیا ہے کہ ٹیکسٹائل کمشنر حکومت پاکستان نے کپڑے کے ذخائر کا اعلان کرنے کی تاریخ ۲۱ جنوری میں توسیع کر کے اسے ۳۱ جنوری ۱۹۵۸ء تک بڑھا دیا ہے۔

ریلوے ریزرویشن کے لئے کوپن کے بجائے کارڈ

لاہور ۲۲ جنوری محکمہ ریلوے کے فیصلہ کے مطابق ۷ اپ اور ۸ ڈاؤن تیز گام میں تیسرے درجے اور درمیانے درجے کی اپر برتھ نشستوں کو ریزرو کرانے کے سلسلہ میں ریزرویشن کوپن ٹکٹوں کی بجائے ریزرویشن کارڈ ٹکٹ رائج کئے جائیں گے۔

ہسپتالوں میں ڈسپنسروں کی تربیت

لاہور ۲۲ جنوری۔ ڈائرکٹر محکمہ صحت نے ایک گشتی مراسلہ کے ذریعہ ہر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کو اجازت دی ہے کہ ایک سال تک چار امیدوار ڈسپنسروں کو تربیت دے۔ ڈسپنسر بننے کے لئے کم از کم میٹرک ہونا لازم ہے کوئٹہ اور قلات ڈویژن میں ایسے امیدواروں کے لئے اینگلو ورنیکلر مڈل کا سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہے تربیت مارچ ۵۸ء سے شروع ہو گی۔ ویسٹ پاکستان

شیخ عبداللہ کی طرف سے متنازعہ کشمیر میں روس کے کردار کی مذمت

’’بخشی اور اس کے ایجنٹوں کی حکومت کا خاتمہ ضروری ہے‘‘ (شیخ عبداللہ)

نئی دہلی ۲۳ جنوری۔ متنازعہ کشمیر میں روس نے جو کردار ادا کیا ہے شیخ محمد عبداللہ نے اس کی مذمت کرتے ہوئے رائے ظاہر کی ہے کہ روس راہ راست سے بھٹک گیا ہے اور وہ بھی دوسری بڑی طاقتوں کی طرح اقتداری سیاست میں الجھا ہوا ہے۔

بمبئی کے ہفت روزہ ’’بلز‘‘ کے نمائندے سے ایک خاص ملاقات میں شیخ عبداللہ نے کہا کہ درحقیقت کشمیریوں کو کسی بیرونی امداد کی ضرورت نہیں۔ خودداراوریت دنیا کے ہر علاقے کے عوام کی طرح ان کا بنیادی اور ناقابل تردید حق ہے اور پنڈت نہرو خود بھی اس حق کی حمایت کا دعویٰ کرتے ہیں۔

’’بلز‘‘ کے نمائندے سے گفتگو کے دوران مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیراعظم نے یہ بات واضح کی کہ وہ بخشی غلام محمد کی حکومت کے خاتمے کو اپنا نصب العین بنا چکے ہیں۔ آپ نے کہا کہ بخشی اور اس کے ایجنٹوں کی حکومت کو نیست و نابود کرنا ضروری ہے۔ بخشی نے غیر قانونی اور غیر آئینی ذریعہ سے وزارت عظمیٰ غصب کی ہے۔ اس کا بنایا ہوا آئین اور اس کی آئین ساز اسمبلی غرضیکہ اس کا سب کچھ فراڈ ہے۔ وہ بھارتی سنگینوں کے بل پر اور اپنے قاتل بھائیوں کی مدد سے حکومت کر رہا ہے (واضح رہے کہ بخشی غلام محمد کے چھ بھائی ہیں جنہیں بخشی بھائیوں کی کارپوریشن کے نام سے یاد کیا جاتا ہے)۔

شیخ عبداللہ نے مزید کہا کہ بخشی بھارت اور کشمیر دونوں کے ساتھ یکساں دغا کر رہا ہے اور اپنی تجوریاں بھر رہا ہے۔ آپ نے کہا۔ میں کشمیری عوام کو اپنے ساتھ لے کر بخشی اقتدار ختم کر دوں گا آپ ذرا صبر سے کام لیں اور دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے؟

’’بلز‘‘ کے نامہ نگار نے شیخ عبداللہ سے پوچھا ’’کیا کشمیر کے دوسرا ہنگری بننے کا خطرہ نہیں‘‘ اس پر آپ نے جواب دیا کہ تنازعہ ہنگری کے دو پہلو ہیں ــــ سارا دارومدار اس بات پر ہے کہ جارحیت کا ارتکاب کون کرتا ہے‘‘

پاکستان کو امریکی فوجی امداد اور دفاعی معاہدوں میں اس کے شمول کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے شیخ عبداللہ نے کہا اگر پاکستان نے امریکہ سے فوجی امداد حاصل کی ہے تو بھارت بھی اس سے کچھ پیچھے نہیں رہا ہے اور اس نے بھی اقتصادی امداد کی بھیک مانگنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ میں جانتا ہوں کہ بھارت بڑی آسانی کے ساتھ اپنے وسائل فوجی تیاریوں کے لئے محفوظ رکھ سکتا ہے۔ دفاعی معاہدوں کے متعلق شیخ عبداللہ نے کہا کہ غالباً پاکستان بھارت اور روس کے خوف سے ان معاہدوں میں شامل ہوا ہے

گندم کے آٹے میں ۲۵ فیصد چنے کا آٹا ملانے کی تجویز

کراچی ۲۳ جنوری۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق کل مرکزی کابینہ نے غذائی قلت پر قابو پانے کے سلسلے میں اس تجویز پر غور کیا کہ گندم کے آٹے میں ۲۵ فیصد چنے کا آٹا ملا کر مہیا کیا جائے۔ ان ذرائع نے بتایا کہ کابینہ نے موجودہ غذائی قلت پر قابو پانے کے لئے متعدد تجاویز پر غور کیا۔ گندم کے آٹے میں چنے کا آٹا ملانے کی تجویز بھی انہی میں سے ایک تھی۔ مزید معلوم ہوا ہے یہ تجویز سراسر تجرباتی اور عارضی اقدام کے طور پر پیش کی گئی ہے۔ نیز اس تجویز کے علاوہ دوسری تمام تجاویز کا مقصد زر مبادلہ کے اس خرچ کو کم کرنا ہے جو اناج کی درآمد پر ہوتا ہے

ایران اور ترکی کے درمیان سڑکوں کی تعمیر کے لئے امریکی سامان

معاہدۂ بغداد کے ملکوں کو امریکہ کے اٹیمی اڈے قبول کرنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا

انقرہ ۲۳ جنوری۔ معاہدۂ بغداد کی اقتصادی کمیٹی کی طرف سے جاری کردہ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں سڑکوں کی تعمیر کے لئے تقریباً بیس لاکھ ڈالر کا سامان تعمیر مہیا کرنے کا فیصلہ کیا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ اب اس سال موسم بہار میں ایران اور ترکیہ کے درمیان سڑکوں کی تعمیر کا کام شروع ہو سکے گا۔

اعلان میں معاہدۂ بغداد کے ممبر ملکوں کا معیار زندگی بلند کرنے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ مئی ۱۹۵۵ء میں معاہدہ بغداد کی اقتصادی کمیٹی کے اجلاس کے بعد معاہدۂ بغداد کے ممبر ملکوں کو ایک دوسرے سے قریب تر لانے اور ان کا معیار زندگی بلند کرنے میں نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

واشنگٹن میں وزارت خارجہ نے اس الزام (۲) کی تردید کی کہ مسٹر ڈلیس مشرق وسطیٰ میں معاہدہ بغداد کے ممبر ملکوں کو مجبور کریں گے کہ وہ اپنے ہاں امریکی میزائلوں کے اڈے قائم کرنے دیں۔

بقیہ لیڈر صؔ۲

میں سمجھی ہے۔ کہ دنیائے اسلام کے دانشمندوں اور مستشرقین نے اسلام کو ایک مذہب نہیں بلکہ ایک نظامِ حیات کے طور پر مان لیا ہے۔ ہماری دانست میں دراصل یہ اسلام کی کوئی کامیابی نہیں ہے۔ یہ تو جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالہ سے ظاہر ہے اسلام کی صرف جزوی کامیابی ہے کہ دانشمندان زمانہ نے اسلام کے دلائل کے ہتھیار کو محسوس کر لیا ہے۔ مگر اسلام کی پوری کامیابی تو اس وقت ہوگی جب دانایانِ عالم اس کو کامل مذہب یعنی آخری روحانی تحریک کے طور پر اپنا لیں گے۔ اور یہی حقیقت ہے جس کو آج احمدیت اور صرف احمدیت سمجھتی ہے اور اس کو دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہے۔ جیسا کہ سیدنا مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

’’میں متعجب ہوں کہ آپ نے کس سے اور کہاں سے سن لیا اور کیونکر سمجھ لیا۔ کہ جو باتیں اس زمانہ کے فلسفہ اور سائنس نے پیدا کی ہیں وہ اسلام پر غالب ہیں۔ حضرت! خوب یاد رکھو کہ اس فلسفہ کے پاس تو صرف عقلی استدلال کا ایک ادھورا سا ہتھیار ہے اور اسلام کے پاس یہ بھی کامل طور پر اور دوسرے کئی آسمانی ہتھیار ہیں۔ پھر اسلام کو اس کے حملہ سے کیا خوف‘‘